# قادیانیوں کے حج کے مقاصد

عبدالرحمٰن یعقوب باوا (لندن)

دسمبر ۲۰۰۶ء کا واقعہ ہے کہ جب جدہ میں قادیانیوں کے دومراکز پر سعودی عرب کی سیکیورٹی فورس نے چھاپہ مار کر تقریباً ۶۰ سے زائد قادیانیوں کو گرفتار کر کے ملک بدر کر دیا تھا۔ بیشتر کا تعلق بھارت اور بنگلہ دیش سے تھا۔ یہ لوگ ملازمت کے سلسلے میں وہاں مقیم تھے۔ جدہ میں قادیانیوں کی تنظیم خفیہ طور پر قائم تھی۔ جہاں اُن کی سرگرمیاں جاری تھیں۔ قادیانیوں کے بارے میں پوری اُمت کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اُن کا اسلام سے ہرگز تعلق نہیں، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ رابطہ عالم اسلامی نے ۱۹۷۴ء میں ایک قرارداد میں کہا تھا کہ قادیانی، مسلمان نہیں اور یہ کہ اُن کو حرمین شریفین میں داخلہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی نیز پاکستان کی پارلیمنٹ نے ستمبر ۱۹۷۴ء کو قادیانیوں کو غیرمسلم اقلیت قرار دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے علاوہ متعدد عدالتوں نے بھی اُنہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔ اس لئے قادیانی حرمین شریفین میں داخلے کے حقدار نہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشادِ پاک ہے:

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا". (سورۃ التوبہ ۲۸)

ترجمہ: "اے ایمان والو مشرک جو ہیں وہ پلید ہیں۔ سو نزدیک نہ آنے پائیں مسجد الحرام کے اس برس کے بعد"۔

یہ ایک قرآنی حکم ہے کہ کسی غیرمسلم کو حدود حرم میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اس کے علاوہ سعودی حکومت نے حدود حرم پر "غیرمسلموں کا داخلہ ممنوع" کا بورڈ آویزاں کر رکھا ہے۔ اس کے باوجود بھی اگر قادیانی حدود حرم میں داخل ہوتے ہیں تو یہ سعودی قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہیں۔ قادیانی مرزا غلام احمد قادیانی کو "ظلی نبی اور رسول" مانتے ہیں اور مرزا غلام احمد نے قادیان کے جلسہ سالانہ کو نفلی حج قرار دے رکھا ہے اور قادیانی خلیفہ دوم مرزا محمود کے نزدیک جلسہ سالانہ "ظلی حج" ہے۔ ویسے بھی مرزا محمود کے نزدیک "مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے دودھ خشک" ہو چکا ہے۔

لیجئے حوالاجات ملاحظہ فرمائیے:

۱...... "لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (یعنی قادیان) نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر کیونکہ سلسلہ آسمانی اور حکم ربانی ہے"۔ (آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن، جلد ۵ ص ۳۵۲)

۲...... "اصل میں جو لوگ خدا کی طرف سے آتے ہیں اُن کی خدمت میں دین سیکھنے کے واسطے جانا بھی ایک طرح کا حج ہی ہے"۔ (ملفوظات، جلد ۵ ص ۱۵۵)

قادیانی خلیفہ دوم مرزا محمود کہتا ہے کہ:

۳...... "چونکہ حج پر وہی لوگ جاسکتے ہیں جو مقدرت رکھتے ہیں اور امیر ہوں حالانکہ الٰہی تحریکات پہلے غرباء میں ہی پھیلتی اور پنپتی ہیں اور غرباء کو حج سے شریعت نے معذور رکھا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا۔ وہ

قوم جس سے وہ اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے اور تا وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس میں شامل ہوسکیں......
اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا اور اس کا مرکز قادیان میں رکھا''۔ (خطبات محمود، جلد ۱۳، ص ۶۲۹)

۴...... ''آج جلسہ کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ حج اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کی ترقی کے لئے مقرر کیا تھا۔ آج احمدیوں کے لیے دینی لحاظ سے حج تو مفید ہے۔ مگر اس سے جو اصل غرض قوم کی ترقی کی تھی وہ اُنہیں حاصل نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہیں جو احمدیوں کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے قادیان کو اس کام (حج) کے لیے مقرر کیا ہے۔ ہمارے آدمیوں میں سے جن کو خدا تعالیٰ توفیق دیتا ہے حج کرتے ہیں مگر وہ فائدہ جو حج سے مقصود ہے وہ سالانہ جلسہ پر ہی آ کر اُٹھاتے ہیں'' (خطبات محمود، جلد ۴، ص ۲۵۴)

**ان تمام حوالہ جات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قادیانیوں کے نزدیک ''ظلی حج'' قادیانیوں کا جلسہ سالانہ ہے۔ قادیانیوں کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کا کیا مقام ہے اور دلوں میں کتنی عزت اور محبت ہے وہ ملاحظہ فرمائیے: مرزا محمود لکھتا ہے**

''خدا تعالیٰ نے قادیان کو تمام دنیا کی بستیوں کی اُمّ (یعنی ماں) قرار دیا ہے۔ اس لئے اب وہی بستی پورے طور پر روحانی زندگی پائے گی جو اس کی چھاتیوں سے دودھ پئے گا...... حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے۔ اور فرمایا کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے۔ مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا۔ وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے۔ پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں''۔ (حقیقۃ الرویا، ص ۴۶)

**ابھی کچھ عرصہ سے مسلسل یہ اطلاع مل رہی ہے کہ قادیانی دنیا کے مختلف ملکوں سے حج وعمرہ کے سفر کرتے ہیں۔ پاکستان سے اُن کے لئے ممکن نہیں اس لیے کہ پاکستان کے پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ موجود ہے۔ چنانچہ حال ہی میں قادیانی ٹریول ایجنسیوں نے حج وعمرہ پیکج فراہم کرنے کا اشتہار شائع کیا ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ ان ایجنسیوں نے حج وعمرہ پیکج کا لائیسنس کس طرح حاصل کیا؟ اس کی تحقیق ہونی چاہئے۔ جہاں تک قادیانیوں کا حج وعمرہ کے لیے سفر کرنا یا پھر بسلسلہ ملازمت مقیم ہونا یہ نہ صرف امت مسلمہ کے لیے باعث تشویش ہے بلکہ حکومت سعودیہ کے لیے بھی لمحہ فکریہ ہے۔ کیونکہ قادیانیوں کی سازشیں نہایت گہری ہیں اور حج وعمرہ کے جو مقاصد ہیں اس کی ایک جھلک درج اقتباس سے ظاہر ہوتا ہے۔**

**مرزا محمود کہتا ہے:**

''بچپن سے میرا یہ خیال ہے کہ جس کا میں نے دوستوں سے بارہا ذکر کیا ہے کہ میرے نزدیک احمدیت کے پھیلنے کے لیے اگر کوئی بڑا مضبوط قلعہ ہے تو مکہ مکرمہ ہے اور دوسرے درجہ پر پورٹ سعید۔ اگر کوئی شخص وہاں چلا جائے تو ساری دنیا میں احمدیت پہنچا سکتا ہے۔ وہاں سے ہر ملک کا جہاز گذرتا ہے۔ ٹریکٹ تقسیم کئے جائیں۔ اس طرح ایسے ایسے علاقوں میں حضرت صاحب (یعنی مرزا قادیانی) کا نام پہنچ جائے۔ جہاں ہم مدتوں نہیں پہنچ سکتے۔ مگر مکہ مکرمہ سب سے بڑا مقام ہے وہاں کے لوگ ہمارے بہت کام آسکتے ہیں''۔ (خطبات محمود، جلد ۷، ص ۶۸)

**اب بخوبی واضح ہوگیا کہ حج میں قادیان کی کیا حیثیت ہے اور قادیانی جو حج وعمرہ پر جاتے ہیں یا وہاں ملازمت کے سلسلہ میں مقیم ہوتے ہیں۔ اس کے مقاصد کیا ہوتے ہیں۔ یہی کوشش ہوتی ہے کہ حرمین شریفین اور سعودی عرب کے مسلمانوں کو قادیانی بنالیں اور ان اسلامی مراکز کو قادیانی تبلیغ کا مرکز بنالیں۔ اس لیے تمام مسلمانوں کو قادیانی چالوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔**